السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اہل الحدیث اس پورے علاقے میں چند ایک ہی ہیں اور ہر جگہ ہمیں اپنی پانچوں وقت کی نمازیں برادرانِ احناف کے ساتھ اُن کی مسجدوں میں جا کر پڑھنی ہوتی ہیں۔ رمضان شریف میں یہ حضرات بیس رکعت تراویح پڑھتے ہیں اور وِتر پڑھنے کا بھی اُن کا طریقہ الگ ہے جب کہ ہماری تراویح کی رکعتوں کی تعداد مسنون (آٹھ رکعات) اور وِتر کا طریقہ بھی بحمدا مسنون ہے لہٰذا عشاء کی نماز اُن کے ساتھ باجماعت پڑھنے کے بعد ہم کیا کریں، کیا گھر آکر تراویح اور نمازِ وِتر اپنی پڑھ سکتے ہیں یا تراویح کی شروع کی آٹھ رکعتیں اُن کے ساتھ پڑھ کر نکل آئیں اور نمازِ وِتر اپنی پڑھ لیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوشش کریں کہ سنت کے مطابق نماز کی ادائیگی کےلیے مسجد علیحدہ بن جائے اور نمازِ تراویح کی ادائیگی کا انتظام کسی گھر میں کرلیں، توزیادہ مناسب ہے، بہتر یہی ہے بایں صورت وِتر بھی سنت کے مطابق ادا کر سکیں گے۔ بوقتِ ضرورت آٹھ رکعت باجماعت پڑھ کر وِتر علیحدہ پڑھ لیے جائیں تو یہ بھی درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ:705

محدث فتویٰ